

75040 - بل کی ادائیگی میں تاخیر پر ادا کیے جانے والے سرچارج کا حکم

سوال

ماہانہ آنے والے (بجلی، ٹیلی فون، سوئی گیس وغیرہ کے) بل جن کی ادائیگی کی تاریخ متعین ہوتی ہے، اور اگر اس تاریخ سے تاخیر ہو جائے تو اس پر سودی فوائد کی شکل میں سرچارج عائد کیا جاتا ہے، اس کی ادائیگی کا حکم کیا ہے (اور اگر بل کی کچھ رقم ادا کی جائے تو باقی ماندہ رقم پر سود لگایا جاتا ہے) ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس بل کی ادائیگی میں تاخیر ہونے کے باعث جرمانہ ادا کرنا پڑے اس کی ادائیگی میں تاخیر سے کام نہیں لینا چاہیے؛ کیونکہ یہاں جرمانہ سود ہے، اور جو کہ دور جاہلیت کا سود ہے، اور اسے " ربا النسئۃ " ادھار سود کا نام دیا گیا ہے، مال والا شخص مقروض کو یہ کہتا کہ: یا تو قرض ادا کرو یا پھر سود زیادہ کر دو . "

اور بل کی ادائیگی کی استطاعت رکھنے کے باوجود اس میں تاخیر کرنے والا شخص اس سود میں معاونت کر رہا ہے، اور گناہ دونوں فریقوں کو ہے۔

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے اور سود کھلانے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1597) .

سود کھانے والے سے مراد سود لینے والا ہے۔

اور سود کھلانے والے سے مراد سود دینے والا شخص ہے۔

لیکن اگر کوئی شخص تاریخ کا علم نہ ہونے کی بنا پر جہالت میں بل کی ادائیگی میں تاخیر کر بیٹھے، یا پھر کسی سخت ضرورت کی بنا پر ادائیگی میں تاخیر ہو جائے، تو پھر اس کا گناہ اس کمپنی پر ہوگا جس نے یہ سودی جرمانہ عائد کیا ہے۔

ان کمپنیوں اور اداروں پر واجب ہوتا ہے کہ وہ اس طرح کے سودی جرمانے ختم کر دیں، اور اس سودی جرمانے کے بدلے وہ اپنی سروس منقطع کرنے کا نوٹس دے سکتے ہیں۔



والله اعلم .